1/1209

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

میرے ماموں کی بڑی بیٹی جس کا نام ثریا ہے اس نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے

اس وقت ثریا کی عمر تین ماہ تھی۔

میرے ماموں کی چھوٹی بیٹی بلقیس کا نکاح میرے چھوٹے بھائی سے نکاح

کرنا چاہتے ہیں۔ آیا یہ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس کی درست

صورت کیا ہو سکتی ہے۔

دار الافتاء
نمبر 1/1955
مورخہ

رابطہ نمبر امجد
03437650659

داؤد
03442805010

سنگم چورنگی عوامی کالونی کراچی

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصليًا

اگر آپ کے ماموں کی بیٹی بلقیس نے آپ کی والدہ کا مدتِ رضاعت میں دودھ نہیں پیا تو آپ کے بھائی سے اس کا نکاح کرنا جائز ہے۔

قال الله تعالىٰ

{وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ }
[النساء : ٢٤]

بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية – (٤ / ٥)

وكذا يجوز للرجل أن يتزوج أخت أخته من الرضاع وهذا ظاهر،

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي – (٣ / ٢٤٤)

وفي آخر المبسوط: ولو كانت أم البنات أرضعت إحدى البنين وأم البنين أرضعت إحدى البنات لم يكن للابن المرتضع من أم البنات أن يتزوج واحدة منهن وكان لإخوته أن يتزوجوا بنات الأخرى إلا الابنة التي أرضعتها أمهم وحدها لأنها أختهم من الرضاعة

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (٣ / ٢١٧)

في البحر عن آخر المبسوط: لو كانت أم البنات أرضعت أحد البنين وأم البنين أرضعت إحدى البنات لم يكن للابن المرتضع من أم البنات أن يتزوج واحدة منهن وكان لإخوته أن يتزوجوا بنات الأخرى إلا الابنة التي أرضعتها أمهم وحدها لأنها أختهم من الرضاعة..........واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس
اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۳/جمادی الثانیہ/۱۴۳۹ھ
20/فروری/2018ء

الجواب صحیح
[illegible]
۳ جمادی الثانیہ
۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہٗ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۳/جمادی الثانیہ/۱۴۳۹ھ
20/فروری/2018ء

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
۱۴۳۹/۶/۳ھ
۲۰۱۸/۲/۲۱

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹۵۵/۲۲
[illegible]

مفتی
[illegible]